Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. Urdu I Sem, Paper I
7. Title/Heading of e-content : DASTAN — FUN AUR AJZA (II part)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 30.06.2021

③

قسط دوم

داستان: فن اور اجزاء

M.A. Urdu I Sem, Paper III

سپہ سالار ان مہمات کو خوابوں میں خود ہی سر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں اور خواب کی دنیا میں خود کو سب سے بہادر دیکھ کر اندر اندر خوش ہوتے۔ گویا ان طویل داستانوں کی وجہ سے تھکے ماندے انسانوں کو داستانوں کی دنیا میں سکون و راحت میسر آتی اور اس طرح داستان کا فن عالم وجود میں آیا اور لوگوں کی دلچسپی کا سبب بنی۔ داستان کی ایک فنی حیثیت قائم ہونے کے بعد اس کے اجزاء کا بھی تعین کیا گیا جو حسب ذیل ہیں:

① **طوالت:** داستان کی پہلی شرط طوالت ہے۔ پرانے زمانے میں لوگوں کے پاس خالی وقت کی کوئی کمی نہ تھی بلکہ یہ کہیے کہ زیادہ تر لوگ خوش گپیاں کرکے تضیع اوقات کیا کرتے تھے اور رات کے وقت بہت سے لوگ یکجا ہو جاتے اور داستانیں سنا کرتے۔ اس لئے کہ داستانیں پڑھی نہیں جاتی تھیں بلکہ سنی جاتی تھیں اور یہ اس قدر مقبول تھیں کہ بادشاہ سلامت اور وزیر و امراء کے ساتھ عوام بھی اپنے گھروں اور چوک چوباروں پر داستانیں سنا کرتے تھے۔

② **پلاٹ:** داستان میں پلاٹ کا مطالبہ کرنا بے سود ہے کیوں کہ اس میں طویل قصہ ہوتا ہے اور ایک قصہ کو

دوسرے قصے سے مربوط کرکے اسے اس قدر طویل بنایا جاتا ہے
کہ ہزاروں ہزار راتیں گزر جاتی ہیں مگر قصہ ختم نہیں ہوتا۔
داستان سے ناول کی طرح پلاٹ کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا
کیونکہ ناول میں ایک سے زیادہ کہانیاں تو ہو سکتی ہیں مگر
یہ ضروری ہے کہ اس کا پلاٹ compact اور گٹھا ہوا اور
ایک دوسرے میں پیوست ہو۔ داستان سے ایسے پلاٹ
کی توقع کرنا داستان کے فطری تقاضے کے خلاف ہے۔

(۳) کردار نگاری: داستان میں کردار نگاری کی بڑی اہمیت ہے۔ اس میں کرداروں کی کثرت ہوا کرتی ہے۔ داستانوں کے
کردار بادشاہ، شہزادے، شہزادیاں، وزیر، وزیرزادے
وزیرزادیاں ان کے قریبی دوست اور سہیلیاں ہوا کرتی
ہیں اور ان کے علاوہ خدمت گار، خواجہ سرا، چڑی مار،
کٹنی، مہتران اور مغلانی وغیرہ بھی ذیلی کرداروں کی حیثیت
سے کام کرتے نظر آتے ہیں لیکن ان کرداروں کو وہ عجیب مدد
نہیں ملتی جس کے ذریعہ وہ اپنا جوہر دکھا سکیں۔

(جاری)

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor, Deptt. of Urdu
S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. I Sem, Paper I
Title/E-content: DASTAN—FUN AUR AJZA II Part
WhatsAAP No. 9431632576